سوال

کے جوابات (13) سنیہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوالات عشرہ حنفیہ کے جوابات سنیہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوالات عشرہ حنفیہ کے جوابات سنیہ

جوچاہے کہ لوگ میرے ساتھ معاملہ صاف رکھیں اُسے خود پہلے صاف رکھنا چاہیے۔ چونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے مخاطب ہمارے مطلوبہ جوابات ہم کودیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے سوالات کے جوابات دیں اوران سے صحیح جواب کی امید رکھیں۔

ر 1۔ علماء اسلام کی ایک جماعت محدثین یا اہل حدیث کے نام سے مشہور ہے۔ مگر ایک قوم اہل حدیث کی جس کا بچہ بچہ اہل حدیث کہلاتا ہے۔ بس صریح دلیل سے تیار کی گئی ہے۔ (الفقیہ 7 نومبر سنہ 1932ص 6 کالم 3)

ر 1۔ جو کوئی کسی کتاب کو اپنا دستور العمل سمجھے اس کو اس کتاب کی طرف نسبت کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں اصول کے مطابق یہودیوں کو اہل الکتاب اور عیسا یئوں کو اہل الانجیل فرمایا ہے۔ ۔

ب. وَلیَحکُم أَهلُ الإِنجیلِ بِما أَنزَلَ اللَّهُ فیهِ ۚ وَمَن لَم یَحکُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِکَ هُمُ الفـٰسِقونَ ٤٧

ں فرقہ کا دستور العمل حدیث نبوی ہے۔ وہ اصول کے ماتحت اہل حدیث کہلانے کا حق رکھتا ہے اس لقب کے لئے علم حدیث ہونا ضروری نہیں فقط ذہن میں نصب العین ہونے کی ضرورت ہے۔

لطیفہ

تہ فقہ حنفیہ کی مستند کتاب ردالمختار شامی میں لکھا ہے کہ مذہب اس کا ہوتا ہے ج ومذہب میں واقفیت رکھتا ہو۔ عامی آدمی کا حنفی یا شافعی کہلانا ایسا ہے جیسے نحوی اور منطقی۔ اس قاعدے کو ملحوظ رکھ کر ہمارے احناف دوست اپنا نام حنفی رکھتے ہوئے غور کر لیا کریں کہ کہاں تک زیبا ہے۔

ر 2۔ حضور ﷺ کا مکلفا(1) آپ کو صرف قاصد کی ہستی تصور کرنا کسی دلیل شرعی پر مبنی ہے۔ ؟جواب میں صرف آیت قرآنی پیش کی جائے یا حدیث ورنہ شیخ نجدیہ کا قول حجت نہ ہوگا۔ (الفقیہ مذکور)

ر 2۔ ہمارا جو عقیدہ ہے ہم تو اس کے جوب دہ ہیں کسی غیر کے نہیں ہمارا اہل

حدیث کا عقیدہ ہے کہ رسول للہ ﷺ قاصد خدا ومبین پیغام الہ ہیں۔ اس کا ثوبت چاہیے تو لے لو۔

زَلنا إِلَیکَ الذِّکرَ لِتُبَیِّنَ لِلنّاسِ ما نُزِّلَ إِلَیهِم وَلَعَلَّهُم یَتَفَکَّرونَ ٤٤

یات میں آپ ﷺ کو مبلغ اور مبین کتاب فرمایا ہے۔ اس کے سوا ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔ یہ تو ہم سے امید نہ رکھیے کہ ہم بھی آپ کی طرح اس شعر کو ورد زبان کریں۔

وہی جو مستوی عرش تھا خدا ہو کر اتر پڑا وہ مدینے میں مصطفےٰ ﷺ ہو کر

کیونکہ ہم اگر ایسا کہیں تو دوسری طرف سے عیسائی حضرت عیسیٰؑ کے حق میں اور ہندو کرشن جی کے حق میں ایسا ہی کہیں گے۔ پھر تو ہماری۔ عیسا ئیوں کی۔ اور ہندوئوں کی اچھی خاصی متساوی الاضلاع مثلث بن جائے گی۔ اس لئے ہم اس مثلث کا ضلع بننا نہین چاہتے۔

ی 3 شرعی دلیل سے ثابت ہے کہ نماز میں کسی جانور کا تصور آجائے تو نماز نہیں ٹوٹتی۔ مگر حضور ﷺ کا خیال آجائے تو فوراً ٹوٹ جاتی ہے۔ (الفقیہ مذکور)

ر 3۔ یہ ہمارا عقیدہ نہیں ہے نہ ہمارے کسی معتبر مصنف نے لکھا ہے دکھاؤ گے تو جواب پاؤ گے۔

ر 4 صحیح آیت یا حدیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انبیاء علیہم السلام کو چوہڑے چماروں کی صف میں کھڑا کیا گیا ہے۔ ؟ (الفقیہ مذکور)

ر 4۔ یہ بھی ہمارا عقیدہ نہیں کہ چوہڑے چمار۔ اور انبیاء علیہم السلام خدا کی بارگاہ میں ایک صف میں کھڑے ہیں۔ معاذاللہ۔ بلکہ ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ سب بنی آدم سے بہتر انبیاء کرام علیہم السلام ہیں۔ ان کے بعد اولیاء عظام وغیرہ۔ اس دعوے کی دلیل چاہو گے تو بتا دی جائے گی۔

سوال نمبر 5۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَما أَرسَلنا مِن رَسولٍ إِلّا بِلِسانِ قَومِهِ لِیُبَیِّنَ لَهُم ۖ فَیُضِلُّ اللَّهُ مَن یَشاءُ وَیَهدی مَن یَشاءُ ۚ وَهُوَ العَزیزُ الحَکیمُ ٤

ترجمہ۔ ہم خدا نے جو رسول بھیجے ہیں۔ وہ اس قوم کے ہم زبان بھیجے ہیں۔ تاکہ وہ ان کو خدائی احکام واضح طور پر بیان کر کے سنائیں۔ ''

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس جگہ مخاطبوں کو کوئی مضمون سمجھانا مقصود ہو۔ وہاں متکلم اور مخاطب کی زبان ایک ہونی چاہیے خطبہ میں چونکہ سمجھانا مقصود ہوتا ہے اس لئے ہم خطبہ میں ایسی زبان میں وعظ کیا کرتے ہیں۔ فقہ حنفیہ کی مستند کتاب میں یہی لکھا ہے۔ کہ خطیب خطبہ میں وعظ کیا کرے۔

بزآ6ک یا حدیث میں آیا ہے کے آپ ﷺ کے روضہ مبارک پر زیارت کے لئے حاضر ہونا حرام ہے۔ (الفقیہ مذکور)

بر 6۔ حرام کا فتویٰ تو ہم نے دیا نہیں البتہ ہمارا عقیدہ ہے کہ مسجد نبوی کی زیارت کی نیت کرے۔ اسی ضمن میں دوسرا کام بھی ہو جائے تو جائز ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔ لا تشد الرحال الا الی ثلاث مساجد یعنی مسجد کعبہ مسجد نبوی او مسجد اقصیٰ کے سوا کسی مکان کی بحیثیت مکان زیارت کو مت جاؤ۔ یہ

نوٹ

نہ مبارک قبر شریف کا نام ہے۔ کیا قبر شریف کی زیارت ممکن بھی ہے۔؟ ذرا حاجی جماعت علی شاہ صاحب سے پوچھ کر بتایئے۔

بر7ن اہل حدیث یا دیگر تبلیغی مجالس کی صریح آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟ (الفقیہ مذکور)

بر 7۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سب زبانوں کو اپنی صنعت بتایا ہے۔ ارشاد ہے۔

وَمِن ءايٰتِهِ خَلقُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ وَاختِلٰفُ أَلسِنَتِكُم وَأَلوٰنِكُم ۲۲

ترجمہ۔ آسمان زمین کی پیدائش اور تماری زبانوں اور رنگوں کے اختلاف خدا کی قدرت کے نشان ہیں۔''

ں ہم جس زبان سے چاہیں اپنا مطلب ادا کریں۔ کانفرنس ہو یا انجمن ایسوسی ایشن ہو یا جمعیت سب زبانیں خدا کی ہیں۔ نیز۔ وَأَمرُهُم شورىٰ بَينَهُم .....۳۸ نص قرآنی ہے۔

نوٹ۔

ر غیر عربی بولنا آپ کے نزدیک ناجائز ہے تو سب سے پہلے لفظ ''خدا'' کا استعمال نہ کیجئے۔ پھر اخبار الفقیہ کو اردو کی بجائے عربی میں نکالیے۔ والا کہا جائے گا۔

ن ۲

بر 8۔ نانی یا دادی سے نکاح کا جواز کس صریح آیت یا حدیث سے ثابت کیا جا رہا ہے۔ (الفقیہ مذکور ص 7 کالم نمبر 1)

بر 8۔ نانی و دادی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ بحکم

حُرِّمَت عَلَيكُم أُمَّهٰتُكُم وَبَناتُكُم وَأَخَوٰتُكُم وَعَمّٰتُكُم وَخٰلٰتُكُم وَبَناتُ الأَخِ وَبَناتُ الأُختِ وَأُمَّهٰتُكُمُ الّٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَوٰتُكُم مِنَ الرَّضٰعَةِ وَأُمَّهٰتُ نِسائِكُم وَرَبٰئِبُكُمُ الّٰتى فى حُجورِكُم مِن نِسائِكُمُ الّٰتى دَخَلتُم بِهِنَّ فَإِن لَم تَكونوا دَخَلتُم بِهِنَّ فَلا جُناحَ عَلَيكُم وَحَلٰئِلُ أَبنائِكُمُ الَّذينَ مِن أَصلٰبِكُم وَأَن تَجمَعوا بَينَ الأُختَينِ إِلّا ما قَد سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كانَ غَفورًا رَ

بر9ک سود کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے۔ کہ جس کو وہابی ہضم کر رہے ہیں۔ (الفقیہ مذکور)

بر 9۔ جو لوگ ملک سے معاملہ کرنا جائز کہتے ہیں۔ وہ ملک کے معاملے کو اصولی تجارت کہتے ہیں۔ آپ کے حنفی برادر مفتی دیوبند اور مفتی جمعیۃ العلماء دہلی فتاویٰ (2) ہے۔ ہاں آپ کے حقیقی حنفی بھائی تو بینک کے علاوہ عام طور پر سود سے سودی لین دین کو ہندوستان میں جائز کہتے ہیں۔ مولوی محمد حسن حنفی مرحوم ضلع :

بر10ک دلیل سے یوں کہنا جائز ہے۔ ابن قیم مدوے قاضی شوکاں مدوے''

بر 10بی اصطلاح میں جائز نہیں۔ شاعرانہ اصطلاح کے ہم زمہ دار نہیں۔ الحمد للہ ہم نے سائل کے جوابات سے فراغت پائی اس لئے ہم بھی ان سے کچھ سولات کرنا چاہتے ہیں۔

بر 1۔ حنفی۔ شافعی۔ حنبلی۔ مالکی۔ نام رکھنے کس آیت یا حدیث یا اجماع۔ یا قیاس سے ثابت ہیں۔"

یاد رہے۔

۔ (25 نومبر 1932ء سمہ)

ادھر آ پیارے ہنر آزمایئں تو تیر آزما ہم زکر آزمایئں

1۔ اس لفظ سے کیا مراد ہے۔؟

ں بطح 22 فہمایٰ 24

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 144-148

محدث فتویٰ